السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک دوست نے قسم اٹھائی کہ میں فلاں بندے کو قتل کروں گا، مگر اس کو لوگوں نے منع کر دیا، اب کیا اس پر کفارہ لازم ہے یا نہیں ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں اس پر قسم کا کفارہ دینا لازم ہے، قسم خواہ حلال کام کی ہو یا حرام کام کی ہو، اسے توڑنے پر کفارہ عائد ہوتا ہے، اور نبی کریم نے حرام کام کی قسم کو توڑ کر اس کا کفارہ ادا کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

وَاِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ، وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ (بخاری:)

جب تو ایسی چیز کی قسم کھائے، کہ اس کے غیر کو اس سے بہتر محسوس کرے تو قسم کا کفارہ ادا کر دے اور اس بہتر چیز کو کر لے۔

قسم کا کفارہ قرآن میں سورۃ المائدۃ کی آیت نمبر 89 میں مذکور ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ... سورة المائدة 89

''اللہ تمہاری بے مقصد (اور غیر سنجیدہ) قَسموں میں تمہاری گرفت نہیں فرماتا لیکن تمہاری ان (سنجیدہ) قَسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم (ارادی طور پر) مضبوط کر لو، (اگر تم ایسی قَسم کو توڑ ڈالو) تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط (درجہ کا) کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا (اسی طرح) ان (مسکینوں) کو کپڑے دینا ہے یا ایک گردن (یعنی غلام یا باندی کو) آزاد کرنا ہے، پھر جسے (یہ سب کچھ) میسر نہ ہو تو تین دن روزہ رکھنا ہے۔ یہ تمہاری قَسموں کا کفارہ ہے جب تم کھا لو (اور پھر توڑ بیٹھو)، اور اپنی قَسموں کی حفاظت کیا کرو''

مذکورہ بالا آیت میں قسم کا کفارہ بیان کیا گیا ہے، آپ کو جو چیزیں بتائی گئی ہیں ان میں سے جو بھی آسان لگی ہو وہ ادا کریں تو آپ کی قسم کا کفارہ ادا ہو جائے گا۔ اس میں چار چیزیں بیان ہوئی ہیں، چار میں سے ایک جو زیادہ آسان لگے وہ ادا کریں تو کفارہ ادا ہو جائے گا۔

1. دس مسکینوں/فقیروں کو متوسط درجہ کا کھانا کھلانا۔

2. دس مسکینوں/فقیروں کو کپڑے دینا۔

3. غلام یا لونڈی کو آزاد کرنا۔

4. تین دن کے مسلسل روزے رکھنا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی